

189

آیات نمبر 46 تا 56 میں یہ وضاحت کہ جس عذاب کی دھمکی انہیں دی جا رہی ہے، صرف اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کب آئے گا۔ جس عذاب کو یہ جلدی چاہتے ہیں کیا ان لوگوں نے اس سے بچنے کا کوئی انتظام کر لیا ہے۔ روز قیامت عذاب سے رہائی کے لئے ظالم لوگ اس دنیا کے برابر بھی فدیہ دینا چاہیں گے تو قبول نہیں کیا جائے گا۔

وَ اِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِیۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیۡدٌ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم جس عذاب کا وعدہ ان لوگوں سے کر رہے ہیں، خواہ وہ آپ کی آنکھوں کے سامنے نازل کر دیں یا آپ کی وفات کے بعد، بہر حال ان سب کو ہمارے ہی پاس واپس لوٹ کر آنا ہے، اور اللہ ان تمام کاموں کا شاہد ہے جو یہ لوگ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ اور ہر اُمّت کے لئے ایک رسول بھیجا گیا ہے فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ پھر جب ان کا رسول آ جاتا ہے تو اس اُمّت کا فیصلہ پورے انصاف کے ساتھ چکا دیا جاتا ہے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ اور یہ کافر پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ اس عذاب کا وعدہ کب پورا ہو گا ﴿۴۸﴾ قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ آپ فرما دیجئے کہ میں تو اپنے لئے بھی کسی نقصان اور فائدے کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ کی مشیت ہو لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ ہر ایک اُمّت کے لئے وقت کی ایک میعاد مقرر ہے اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا

يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ جب اس اُمّت کی مقررہ میعاد پوری ہو
جاتی ہے تو نہ ایک لمحہ آگے ہو سکتی ہے نہ ایک لمحہ پیچھے ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ آپ
فرما دیجئے کہ یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب رات کو یا دن میں کسی وقت نازل ہو جائے تو
تم کیا کرو گے؟، آخر عذاب میں ایسی کیا چیز ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے
ہیں ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَسْتَعْجِلُوْنَ کیا جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا تو اس وقت تم یقین کرو گے؟ اس
وقت کہا جائے گا کہ اب اس پر ایمان لاتے ہو حالانکہ تم ہی اس عذاب کی جلدی کیا
کرتے تھے عذاب کو دیکھ کر فرعون بھی ایمان لے آیا تھا لیکن اس وقت ایمان قبول نہیں کیا جاتا
﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ پھر ظالم لوگوں سے کہا
جائے گا کہ اب اس دائمی عذاب کا مزا چکھو هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُوْنَ کیا آج تمہیں تمہارے اعمال کے علاوہ کسی اور چیز کا بدلہ دیا جائے گا؟ ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ
کیا واقعی جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے؟ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ وَمَآ
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ آپ کہہ دیجئے کہ ہاں! میرے رب کی قسم یہ بالکل سچ ہے اور
تم اللہ کو کسی طرح عاجز نہ کر سکو گے ﴿۵۳﴾ع رکوع [۵] وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا
فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ اس دن ظلم کرنے والے ہر انسان کے پاس اگر روئے

زمین کی تمام دولت بھی ہو تو اس عذاب سے بچنے کے لیے وہ اسے فدیہ میں دینے پر آمادہ ہو جائے گا وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ جب وہ اس عذاب کو دیکھیں گے تو دل ہی دل میں اپنی ندامت و پشیمانی کو چھپائیں گے وَ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ اور ان کے ساتھ مکمل حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ آگاہ رہو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ ہی کی ملکیت ہے اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ یاد رکھو! اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ هُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿۵۶﴾
